سوال

بیداری کے وقت تری پر غسل کا واجب ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب انسان بیدار ہو اور وہ اپنے کپڑوں میں تری دیکھے تو کیا اس صورت میں اس پر غسل واجب ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان بیدار ہونے کے بعد اپنے کپڑوں میں تری دیکھے تو اس کی تین حالتیں ہو سکتی ہیں :

۱۔ اسے یقین ہو کہ یہ منی ہے تو اس صورت میں غسل واجب ہے، خواہ اسے احتلام یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔

۲۔ اسے یقین ہو کہ یہ منی نہیں ہے، تو اس حالت میں غسل واجب نہیں ہے، البتہ گیلی جگہ کو دھونا واجب ہے کیونکہ اس تری کا پیشاب کے حکم میں شمار ہو گا۔

۳۔ اسے معلوم نہ ہو کہ یہ منی ہے یا نہیں؟ تو اس میں حسب ذیل تفصیل ہے :

اگر اسے یاد آئے کہ نیند میں اسے احتلام ہوا تھا تو اسے منی قرار دیا جائے گا اور بندے پر غسل واجب ہو گا کیونکہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ پوچھا کہ جب عورت نیند میں اس طرح دیکھے جس طرح مرد دیکھتا ہے تو کیا اس پر غسل واجب ہے؟ تو آپ نے فرمایا :

«نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ» (صحیح مسلم، الحیض، باب وجوب الغسل علی المراۃ بخروج المنی منہا، ح: ۳۱۳)

''ہاں جب وہ پانی دیکھے۔''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جسے احتلام ہو اور وہ پانی دیکھے تو اس پر غسل واجب ہے۔

جب وہ خواب میں کچھ نہ دیکھے اور سونے سے پہلے اگر وہ جماع کے بارے میں سوچتا رہا ہو تو اسے مذی قرار دیا جائے گا۔

اگر سونے سے پہلے اس نے ایسا سوچا نہ ہو تو اس صورت میں اختلاف ہے۔ ایک قول یہ ہے کہ اس پر ازراہ احتیاط غسل واجب ہے اور دوسرا قول یہ ہے کہ غسل واجب نہیں ہے

اوریہی قول صحیح ہے کیونکہ اصل براءت ذمہ ہے اس کے علاوہ (کچھ نہیں) ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ219